# حسن قرت یا حسن حکمت

جو بوؤ گے وہی کاٹو گے ۔ قرآن تو اللہ نے سمجھکر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے بھیجا ہے مگر یہ انتہائ افسوس کا مقام ہے کہ امت کی اکثریت حسن قرت جیسے مقابلے میں لگی ہوئ ہے ۔

آج مسلمانوں کے حالات دیکھ لیں ، ساری دنیا میں ذلیل و خوار ہو رہے ہیں پھر بھی ہوش میں نہیں آرہے ہیں گویا مردہ قوم ہیں ۔ مسلمان ہونے کا جھوٹا دعوہ کرتے ہیں ممکن ہے وہ منافق ہوں یا منافقوں کے جال میں ایسے پھنسے ہوں کہ انہیں خود بھی پتا نہ ہو کہ وہ کیا کر رہے ہیں ۔ منافقوں نے تین خلفأراشدین کو شہید کیا پھر بعد میں فاطمید خلیفہ نے مکہ و مدینہ سمیت بہت سے مسلمانوں کے علاقوں پر قابض ہو کر مسلمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے مصر کے الازہر یونیورسٹی سے سنی سنائ باتوں اور حدیثوں کے چکر میں ڈال دیا جس کا خمیازہ آج یہ امت بھگت رہی ہے ۔

ہمیں قرآنی تعلیمات لینی ہے ، عربی ثقافت نہیں ۔ ہم نے چراغ گل نہیں کرنی بلکہ بٹن سے موجودہ دور کے چراغ کو بند کرنا ہے ۔ دکھی انسانیت کی مدد کے لئے موجودہ دور کے سوئ سے سٹیلایٹ تک اور اس سے بھی آگے کے لئے ہر دم تیار رہنا ہے اور وہ بھی کسی پر انحصار کئے بغیر ۔

قرآن فہمی کو عام کیا جائے اور سنی سنائ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جائے ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے زریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ قرآن پر غور کرو اور حدیث کو تو ضرور ٹھوک بجا کر پڑکھو کہ کہیں اس میں شرک کی بو تو نہیں آرہی ہے یا کہیں ہم انجانے میں اللہ پر بہتان تو نہیں لگارہے ہیں ۔

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com